متعدد زوجات اور مہر

<"xml encoding="UTF-8?>

متعدد زوجات اور مہر

١ - سوال: جس شخص کی ایک سے زیادہ بیویاں ہوں اس کیلیئے زوجات کہ درمیان عدالت یا برابری رکھنے کا کیا معنی ہے؟
جواب: جواب لازمی طور پر برابری رکھنا جو واجب ہے تو وہ صرف راتوں کی تقسیم میں ہے مثلا ہر چار راتوں میں اگر کسی ایک زوجہ کہ پاس ایک رات قیام کیا ہے تو باقی زوجات کہ پاس بھی اتنا ہی قیام کرے۔
جبکہ مستحب یہ ہے کہ خرچہ کرنے میں ، وقت دینے ، توجہ دینے میں اور جنسی حاجات پوری کرنے میں بھی برابری یا عدالت سے کام لے۔

مہر

١- سوال: کیا مہر اس طرح بھی ہوسکتا ہے کہ قرآن کی ایک آیت پرھ دے یا ضروری ہے کہ مہر مال ہی ہو؟
جواب: جو کچھ بھی ایک مسلمان اپنی صحیح ملکیت میں رکھتا ہو وہ مہر ہوسکتا ہے ،اور بناء بر احتیاط وجوبی شرط یہ ہے کہ وہ چیزعرف میں مالیت رکھتی ہو ،اور فقط ایک آیت کا پڑھ دینا عرف کی نظر میں مالیت نہیں رکھتا ۔
٢ سوال: مہر فاطمی (علیہا السلام) کی مقدار کیا ہے ؟
جواب: بعض معتبر روایات میں ہے کہ جناب فاطمہ الزهراء علیہا السلام کا مہر(درع حطمیہ) تھی جو کہ تیس۔ ٣٠ درھم کہ مساوی بنتی ہے ، جبکہ کچھ اور روایات میں ہے کہ انکے مہر کی مقدار وہی مہر سنت تھی یعنی پانچھ سو۔ ٥٠٠ درھم۔ (ایک درھم ڈھائی گرام چاندی کہ برابر ہے)